

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

کتب حدیث و سیرت میں غزوات کی تعداد کا اختلاف: تجزیاتی مطالعہ

Discrepancy in the Number of Prophetic Battles (Ghazawāt) in Hadith and Sīrah Literature: An Analytical Study

1. Dr. Hafiz Muhammad Ramzan
Associate Professor,
Govt. Ambala Graduate College, Sargodha
hafizramzan3@gmail.com

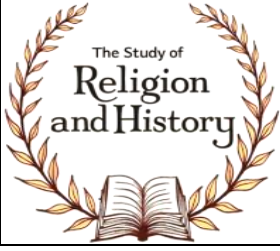
Abstract

This research article presents an analytical study of the discrepancy concerning the number of prophetic battles (*ghazawāt*) as recorded in the canonical hadith collections (*Kutub al-Sittah*) and classical *sīrah* literature. The traditions transmitted from the Companions reveal varying figures: Zayd ibn Arqam reports nineteen, Jābir ibn ‘Abd Allāh twenty-one, al-Barā’ ibn ‘Āzib fifteen, and Buraydah ibn al-Huṣayb sixteen. Similarly, early scholars of *sīrah* and *maghāzī*—such as Ibn Ishāq, al-Wāqidī, and Ibn Sa‘d—present differing counts. This study investigates the underlying causes of these variations, demonstrating that they stem not from contradiction but from differences in definition, methodology, the age and participation of the Companions, the inclusion or exclusion of expeditions without actual combat, and whether temporally proximate events were counted separately or combined. The analysis further explores how later traditionists, particularly Ibn Hajar al-‘Asqalānī, reconciled these narrations, concluding that such variations constitute a difference in enumeration rather than a substantive historical contradiction. By examining the *isnād* chains, the classifications of early scholars, and the methodological approaches of *sīrah* compilers, this study contributes to a deeper understanding of how prophetic military history was preserved and transmitted across Islamic scholarly traditions.

Keywords: Ghazawāt (Prophetic Battles), Discrepancy in Number, Kutub al-Sittah (Six Canonical Hadith Collections), Maghāzī Literature, Sīrah, Isnād Analysis, Ibn Hajar al-‘Asqalānī, Companions’ Narrations, Historical Methodology, Early Islamic Historiography

ابتدائیہ

کتب حدیث و سیرت میں غزوات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعداد کے بارے میں متعدد روایات موجود ہیں جن میں عددی تفاوت پایا جاتا ہے۔ یہ تفاوت صحابہ کرام سے مروی آثار میں بھی نظر آتا ہے اور متأخرین محدثین و مؤرخین کے اقوال میں بھی۔ چنانچہ صحیحین میں حضرت زید بن ارقمؓ سے انیس، حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے اکیس، حضرت براء بن عازبؓ



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

سے پندرہ اور حضرت بریدہ بن حصیبؓ سے سولہ غزوات کے اعداد مروی ہیں۔ اسی طرح ائمہ سیرت میں امام ابن اسحاقؒ نے چھپیس، امام واقدیؒ اور امام ابن سعدؒ نے ستائیس اور بعض دیگر نے ان کے علاوہ اعداد ذکر کیے ہیں۔ یہ اختلاف محض عددی نہیں بلکہ ہر راوی یا امام کے اپنے علمی منہج، تعریفی حدود، زمانہ شرکت، اور احاطہ معلومات کا نتیجہ ہے۔ زیرِ نظر مقالہ میں انہیں روایات کے باہمی فرق کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جائے گا تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ مصادر حدیث و سیرت میں یہ اختلاف کیوں پیدا ہوا، اسے کیسے سمجھا جائے، اور کیا اس سے کسی روایت کی صحت پر اثر پڑتا ہے یا نہیں۔

کتب حدیث میں غزوات کی تعداد کے بارے میں وارد روایات

1. صحیح بخاری و مسلم کی روایات

کتب صحاح میں غزوات کی تعداد کے بارے میں متعدد صحابہ کرام سے مختلف عددی بیانات وارد ہوئے ہیں۔ یہ اختلاف محض راویوں کی غلط فہمی نہیں بلکہ ان کے علم، عمر اور غزوات میں شرکت کے دورانیے کے فرق کی بنا پر ہے۔

پہلی روایت: حضرت زید بن ارقمؓ کا بیان

عربی متن:

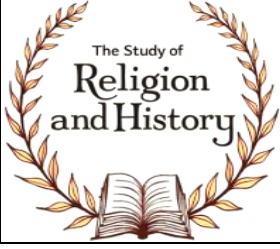
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ. قُلْتُ: كَمْ غَزَا النَّبِيُّ ﷺ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ.¹

ترجمہ: ابواسحاق فرماتے ہیں: میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنی غزوات کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: سترہ۔ میں نے پوچھا: نبی کریم ﷺ نے کتنی غزوات کیں؟ فرمایا: انیس۔ اسنادی حیثیت: یہ روایت صحیحین میں مروی ہے اور متفق علیہ ہے۔

دوسری روایت: حضرت جابر بن عبد اللہؓ کا بیان

عربی متن:

¹ صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب کم غزا النبی ﷺ (حدیث نمبر: 3949)؛ صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر (حدیث نمبر: 1254)



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: عَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً. قَالَ جَابِرٌ: لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا، وَلَا أَحَدًا مَنَعَنِي أَبِي، فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ، لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ.²

ترجمہ:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انیس غزوات کیں۔ جابر فرماتے ہیں: میں بدر اور احد میں شریک نہ ہو سکا، کیونکہ میرے والد نے مجھے روک دیا تھا، پھر جب عبد اللہ (ان کے والد) احد کے دن شہید ہو گئے تو اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں پیچھے نہیں رہا۔

اسنادی حیثیت: صحیح مسلم کی روایت ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

تیسری روایت: حضرت براء بن عازب کا بیان

عربی متن:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ خَمْسَ عَشْرَةَ.³

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات کیں۔

چوتھی روایت: حضرت بریدہ بن حصیب کا بیان

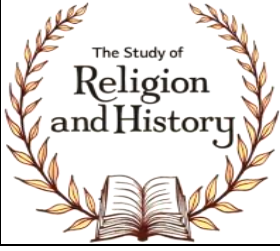
عربی متن:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً.⁴

² صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسر (حدیث نمبر: 1813)

³ صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب کم غزا النبی ﷺ (حدیث نمبر: 4202)

⁴ صحیح البخاری، کتاب المغازی (حدیث نمبر: 4473)؛ صحیح مسلم (حدیث نمبر: 1814)



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

ترجمہ: حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ غزوات کیں۔

پانچویں روایت: حضرت سلمہ بن الاکوعؓ کا بیان
عربی متن:

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ: مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ، وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ.⁵

ترجمہ: حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ سات غزوات کیں، اور جو سریے آپ بھیجتے تھے ان میں سے نو میں میں شریک ہوا۔

2. محدثین کے نزدیک ان روایات میں تطبیق

ان صحابہ کرام کے بیانات میں ظاہری اختلاف کی بنا پر محدثین نے تطبیق کے لیے کئی اہم نکات پیش کیے ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کا موقف

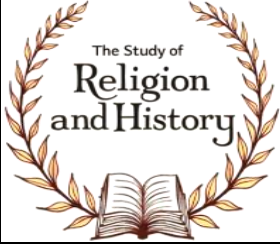
حافظ ابن حجر نے "فتح الباری" میں ان روایات کے درمیان تطبیق کے لیے لکھا ہے:

وَقَدْ أَخْرَجَ أَبُو يَعْلَى مِنْ طَرِيقِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِحْدَى وَعِشْرِينَ غَزْوَةً، وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ، وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ. فَعَلَى هَذَا يَكُونُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ لَمْ يَذْكُرْ غَزَوَتَيْنِ، وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمَا الْأَبَوَاءُ وَبُؤَاطُ، وَقَدْ خَفِيَ عَلَيْهِ لَصِغَرِ سِنِّهِ، وَيُؤَيِّدُهُ مَا فِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ غَزْوَةٍ كَانَتْ أَوْلَى؟ قَالَ: ذَاتُ الْعُسَيْرَةِ أَوْ الْعُسَيْرَةِ. وَكَانَتِ الْأَبَوَاءُ وَبُؤَاطُ قَبْلَ ذَلِكَ.⁶

ترجمہ: حافظ ابن حجر نے "فتح الباری" (280/7) میں فرمایا: "زید بن ارقم کی مراد وہ غزوات ہیں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود شریک ہوئے، خواہ قتال ہوا ہو یا نہیں۔ لیکن ابو یعلیٰ نے ابو الزبیر کی سند سے جابر سے روایت کیا کہ غزوات کی تعداد اکیس ہے، اور اس کی سند صحیح ہے، اس کی اصل مسلم میں موجود ہے۔ پس اس بنا پر زید بن ارقم نے دو

⁵ صحیح البخاری، کتاب المغازی (متعدد مقامات)؛ صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر (حدیث نمبر: 1815)

⁶ ابن حجر العسقلانی، فتح الباری شرح صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب کم غزا النبی ﷺ، دار المعرفة، بیروت، جلد 7، صفحہ 280



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

غزوات کا ذکر نہیں کیا، ممکن ہے وہ غزوہ ابواء اور غزوہ بواط ہیں، اور یہ ان کے چھوٹی عمر ہونے کی وجہ سے ان پر مخفی رہ گئے۔ اس بات کی تائید مسلم کی اس روایت سے ہوتی ہے کہ ان سے پوچھا گیا: پہلی غزوہ کون سی تھی؟ انہوں نے کہا: ذات العسیر یا ذات العسیر... جبکہ غزوہ ابواء اور بواط اس سے پہلے ہیں۔"

اہل سیرت کے نزدیک غزوات کی تعداد اور ان کے مآخذ

1. امام ابن اسحاق کی روایت

امام محمد بن اسحاق (متوفی 151ھ) نے "السيرة النبوية" میں غزوات کی تعداد چھبیس بتائی ہے۔
عربی متن (ابن اسحاق کی سند سے):

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: وَكَانَ جَمِيعُ مَا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سِتًّا وَعِشْرِينَ غَزْوَةً؛ أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا بِنَفْسِهِ وَدَانُ، وَهِيَ غَزْوَةُ الْأَبْوَاءِ، ثُمَّ غَزْوَةُ بُوَاطٍ إِلَى نَاحِيَةِ رَضْوَى، ثُمَّ غَزْوَةُ الْعُسَيْرَةِ مِنْ بَطْنِ يَنْبُعَ، ثُمَّ غَزْوَةُ بَدْرٍ الْأُولَى يَطْلُبُ كُرَّزَ بْنَ جَابِرٍ...⁷
ترجمہ: محمد بن اسحاق کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام غزوات جن میں آپ نے خود شرکت فرمائی چھبیس تھیں۔ پہلی غزوہ جو آپ نے خود کی وہ ودان (غزوہ ابواء) تھی، پھر غزوہ بواط، پھر غزوہ عسیرہ، پھر غزوہ بدر اولیٰ... پھر انہوں نے تمام غزوات کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں سے نو غزوات میں قتل ہوا۔"

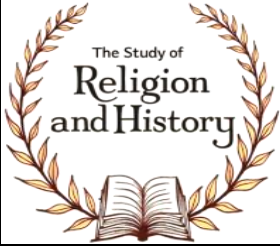
2. امام واقدی اور امام ابن سعد کا موقف

امام محمد بن عمرو واقدی (متوفی 207ھ) اور ان کے شاگرد امام محمد بن سعد (متوفی 230ھ) کے نزدیک غزوات کی تعداد ستائیس ہے۔ امام ابن سعد نے "الطبقات الکبریٰ" میں لکھا ہے:

كَانَ عَدَدُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزَا بِنَفْسِهِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ غَزْوَةً، وَكَانَتْ سَرَايَاهُ الَّتِي بَعَثَ بِهَا سَبْعًا وَأَرْبَعِينَ سَرِيَّةً، وَكَانَ مَا قَاتَلَ فِيهِ مِنَ الْمَغَازِي تِسْعَ غَزَوَاتٍ: بَدْرُ الْقِتَالِ، وَأُحُدٌ، وَالْمَرْيَسِيْعُ، وَالْحَنْدُقُ، وَفَرْيَظَةُ، وَخَيْبَرُ، وَفَتْحُ مَكَّةَ، وَحُنَيْنٌ، وَالطَّائِفُ.⁸

⁷ محمد بن اسحاق بن یسار المطلبی۔ السيرة النبوية۔ تحقیق: محمد حمید اللہ۔ مرکز الملک فیصل للبحوث والدراسات الإسلامية، ریاض، المملكة العربية السعودية۔ 1396ھ / 1976ء۔ جلد 2، صفحہ 412-413۔ (اوحسب ترتیب الغزوات)

⁸ محمد بن سعد بن منیع الزہری البصری۔ الطبقات الکبریٰ۔ تحقیق: محمد عبد القادر عطا۔ دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان۔ 1418ھ / 1997ء۔ جلد 2، صفحہ 8-9۔ (کتاب المغازی، باب مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غزوات جن میں آپ نے خود شرکت فرمائی کی تعداد ستائیس تھی، اور آپ کے سرے جو آپ نے بھیجے ان کی تعداد سینتالیس تھی، اور ان غزوات میں جن میں قتال ہوا وہ نو ہیں: بدر القتال، احد، مرسیع، خندق، قریظہ، خیبر، فتح مکہ، حنین اور طائف۔"

3. امام موسیٰ بن عقبہؒ اور امام زہریؒ کی روایت

امام زہری کے شاگرد موسیٰ بن عقبہ نے غزوات کی تعداد کے بارے میں یہ بیان نقل کیا ہے:

قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: هَذِهِ مَعَاذِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا: يَوْمَ بَدْرٍ فِي رَمَضَانَ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ، ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ - وَهُوَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ، وَبَنِي قُرَيْظَةَ - فِي شَوَّالٍ مِنْ سَنَةِ أَرْبَعٍ، ثُمَّ قَاتَلَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَبَنِي لِحْيَانَ فِي شَعْبَانَ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ، ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ خَيْبَرَ سَنَةَ سِتٍّ، ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ، ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَحَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَمَانٍ... وَغَزَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً، وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا قِتَالٌ، وَكَانَتْ أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا الْأَبْوَاءُ.⁹

ترجمہ: موسیٰ بن عقبہ نے زہری سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ غزوات جن میں قتال ہوا یہ ہیں: بدر، احد، خندق (جو احزاب کا دن ہے)، بنی قریظہ، بنی المصطلق، بنی لحيان، خیبر، فتح مکہ، حنین اور طائف... اور آپ نے بارہ غزوات کیں جن میں قتال نہیں ہوا، اور پہلی غزوہ ابواء تھی۔

اختلاف کی وجوہات کا تجزیہ

1. تعریف و اصطلاح میں اختلاف

اختلاف کی پہلی اور اہم ترین وجہ یہ ہے کہ غزوہ کی تعریف میں علماء کے درمیان تفاوت پایا جاتا ہے۔

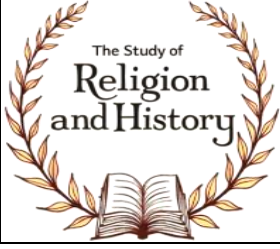
غزوہ کی دو تعریفیں:

1. تعریف اول (اکثر محدثین): ہر وہ مہم جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود شریک ہوئے، خواہ قتال ہوا ہو یا نہ،

اسے غزوہ کہا جائے گا۔

2. تعریف دوم (بعض مؤرخین): صرف وہ معرکے جن میں قتال ہوا، غزوہ کہلائیں گے۔

⁹ موسیٰ بن عقبہ القرشی۔ المعنازی۔ تحقیق: محمد الطبرانی۔ مراکش / تونس۔ (الطبرانی کی تحقیق شدہ اشاعت)



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

اس فرق کی بناء پر کچھ علماء نے وہ غزوات جن میں قتال نہیں ہوا (مثلاً: ابواء، بواط، عسیرہ) کو غزوات کی فہرست میں شامل نہیں کیا، جبکہ دوسروں نے انہیں بھی غزوہ شمار کیا۔

2. زمانے اور عمر کا فرق

حضرت زید بن ارقم اور حضرت جابر بن عبد اللہ کے بیانات میں جو فرق ہے، اس کی ایک بڑی وجہ ان کی عمر کا فرق ہے۔ حافظ ابن حجر نے وضاحت کی ہے:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ: كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ. قُلْتُ: كَمْ غَزَا النَّبِيُّ ﷺ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ. قُلْتُ: فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا؟ قَالَ: ذَاتُ الْعُسَيْرِ أَوْ الْعُسَيْرِ.¹⁰

ترجمہ: حافظ ابن حجر نے فرمایا: "زید بن ارقم نے انیس غزوات کا ذکر کیا، جبکہ جابر نے اکیس کا ذکر کیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ زید بن ارقم چھوٹی عمر کے تھے، انہوں نے غزوہ ابواء اور بواط کا ذکر نہیں کیا، کیونکہ وہ ان غزوات کے وقت کم سن تھے یا ان کے علم میں یہ غزوات نہیں آئیں۔"

3. قتال کی بنیاد پر تفریق

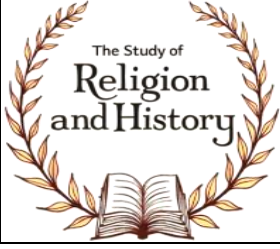
بعض علماء نے صرف ان غزوات کو شمار کیا جن میں قتال ہوا۔

حافظ ابن حجر نے "فتح الباری" میں لکھا ہے:

"أَنَّ الَّذِي ذَكَرَ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ عَدَّ كُلَّ وَقْعَةٍ عَلَى حِدَةٍ وَإِنْ تَقَارَبَتْ مَعَ غَيْرِهَا فِي الزَّمَنِ، وَأَنَّ الَّذِي ذَكَرَ الْعَدَدَ الْقَلِيلَ أَوْ الْمُتَوَسِّطَ رُبَّمَا جَمَعَ الْغَزَوَتَيْنِ الْمُتَقَارِبَتَيْنِ زَمَانًا فَعَدَّهُمَا غَزْوَةً وَاحِدَةً كَالْخَنْدَقِ وَبَنِي قُرَيْظَةَ، وَكَحُنَيْنِ وَالطَّائِفِ."¹¹

¹⁰ ماخذ: صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب عدد غزوات النبی ﷺ (حدیث نمبر: 1254 ب)

¹¹ ابن حجر العسقلانی، أحمد بن علی۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری۔ کتاب المغازی، باب کم غزا النبی ﷺ۔ دار المعرفۃ، بیروت۔ جلد 7،



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

ترجمہ: "جس عالم نے زیادہ تعداد ذکر کی اس نے ہر واقعہ کو الگ شمار کیا اگرچہ وہ زمانی اعتبار سے قریب ہوں، اور جس نے کم یا درمیانی تعداد ذکر کی اس نے ممکنہ طور پر دو قریبی غزوات کو ملا کر ایک شمار کیا، جیسے خندق اور بنی قریظہ کو، یا حنین اور طائف کو۔"

4. سرایا کو غزوات میں شمار کرنے کا اختلاف

بعض مؤرخین نے سریوں کو بھی غزوات میں شامل کر لیا ہے، جبکہ محدثین کی اکثریت نے ان میں تفریق کی ہے۔ امام ابن سعد نے اپنی طبقات میں غزوات اور سرایا کو الگ شمار کیا ہے۔ ان کے مطابق:

غزوات کی تعداد (جن میں نبی ﷺ خود شریک ہوئے) = 27

سرایا کی تعداد = 47

مجموعہ = 74

جبکہ حافظ ابن حجر نے علامہ مغطائی کے حوالے سے لکھا ہے:

"أَنَّ مَجْمُوعَ الْغَزَوَاتِ وَالسَّرَايَا مِائَةٌ¹²"

ترجمہ: "کہ غزوات اور سرایا کا مجموعہ ایک سو ہے۔"

غزوات کی ترتیب اور ائمہ سیرت کے فہرستوں کا تقابلی جائزہ

1. غزوات کے نام اور ترتیب (اکثر مؤرخین کے نزدیک)

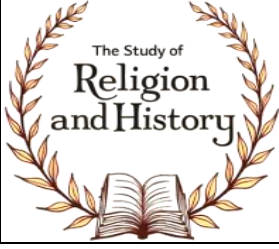
درج ذیل جدول میں ان غزوات کے نام درج ہیں جو اکثر مؤرخین کے نزدیک ثابت ہیں، ترتیب زمانی کے اعتبار

سے:

۱. غزوہ ابواء (ودان) - (۲ھ، قتال نہیں) (پہلی غزوہ)

۲. غزوہ بواط - ۲ھ، قتال نہیں

¹² ابن حجر العسقلانی، أحمد بن علی۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری۔ کتاب المغازی، باب مغازی النبی ﷺ۔ دار المعرفة، بیروت۔ جلد 7،



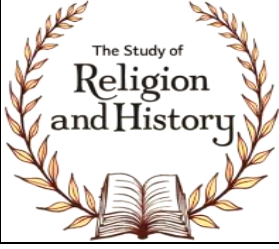
THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](https://doi.org/10.3006-3329)

ISSN E : [3006-3337](https://doi.org/10.3006-3337)

۳. غزوہ عشیرہ - ۲ھ، قتال نہیں
۴. غزوہ بدر اولیٰ (سفوان) - (۲ھ، قتال نہیں)
۵. غزوہ بدر کبریٰ - ۲ھ، قتال ہاں (۷ ار مضان)
۶. غزوہ بنی سلیم - ۲ھ، قتال نہیں
۷. غزوہ بنی قینقاع - ۲ھ، قتال نہیں (محاصرہ)
۸. غزوہ سویق - ۲ھ، قتال نہیں
۹. غزوہ ذی امر (عطفان) - (۳ھ، قتال نہیں)
۱۰. غزوہ بحران - ۳ھ، قتال نہیں
۱۱. غزوہ احد - ۳ھ، قتال ہاں
۱۲. غزوہ حراء الاسد - ۳ھ، قتال نہیں
۱۳. غزوہ بنی نضیر - ۴ھ، قتال نہیں (محاصرہ)
۱۴. غزوہ نجد (ذی الرقاع) - (۴ھ، قتال نہیں)
۱۵. غزوہ بدر الآخرة - ۴ھ، قتال نہیں
۱۶. غزوہ دومۃ الجندل - ۵ھ، قتال نہیں
۱۷. غزوہ خندق (احزاب) - (۵ھ، قتال ہاں)
۱۸. غزوہ بنی قریظہ - ۵ھ، قتال ہاں
۱۹. غزوہ بنی لحيان - ۶ھ، قتال نہیں
۲۰. غزوہ ذی قرد - ۶ھ، قتال نہیں
۲۱. غزوہ بنی المصطلق (مریبع) - (۶ھ، قتال ہاں)
۲۲. صلح حدیبیہ - ۶ھ، قتال نہیں (عمرہ)
۲۳. غزوہ خیبر - ۷ھ، قتال ہاں
۲۴. عمرہ قضاء - ۷ھ، قتال نہیں
۲۵. غزوہ فتح مکہ - ۸ھ، قتال ہاں



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

۲۶. غزوہ حنین - ۸ھ، قتال ہاں

۲۷. غزوہ طائف - ۸ھ، قتال ہاں

۲۸. غزوہ تبوک - ۹ھ، قتال نہیں (آخری غزوہ)

2. ائمہ سیرت کے نزدیک قتال والی غزوات

امام ابن سعد اور دیگر مؤرخین کے نزدیک وہ غزوات جن میں قتال ہوا انہیں:

1. غزوہ بدر کبریٰ

2. غزوہ احد

3. غزوہ بنی المصطلق (مریض)

4. غزوہ خندق (احزاب)

5. غزوہ بنی قریظہ

6. غزوہ خیبر

7. غزوہ فتح مکہ

8. غزوہ حنین

9. غزوہ طائف

بعض نے ان میں غزوہ بنی نضیر اور وادی القریٰ کو بھی شامل کیا ہے۔

3. غزوات کی تعداد کے بارے میں علماء کے اقوال کا خلاصہ

۱. حضرت زید بن ارقم (صحیحین - ۱۹) نبی ﷺ کی کل غزوات

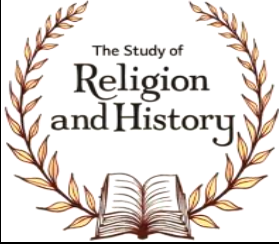
۲. حضرت جابر بن عبد اللہ (مسلم - ۲۱) بدر واحد کے علاوہ

۳. حضرت براء بن عازب (بخاری - ۱۵) اپنی شرکت کے مطابق

۴. حضرت بریدہ بن حصیب (بخاری - ۱۶) اپنی شرکت کے مطابق

۵. حضرت سلمہ بن الاکوع (بخاری - ۷) نبی ﷺ کے ساتھ اور سریوں میں ۹ بار مزید

۶. امام ابن اسحاق (۲۶ - کل غزوات)



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

۷. امام واقدیؒ / امام ابن سعدؒ (۲۷- کل غزوات)

۸. امام زہریؒ / موسیٰ بن عقبہؒ (۱۲- بغیر قتال) + (۹- قتال) = ۲۱

۹. سعید بن المسیبؒ - ۲۴

۱۰. حافظ ابن حجرؒ (۱۹- اصل) + (۲- مستدرک) = ۲۱ (تطبیق کے بعد)

اختلاف کی علمی حیثیت اور اس کے فوائد

1. اختلاف کی نوعیت

یہ اختلاف تناقضی نہیں بلکہ تنوعی ہے۔ یعنی تمام اقوال کو ان کے اصولوں کے مطابق جمع کیا جاسکتا ہے۔

امام ابن حجر نے اس کی بہترین تطبیق پیش کی ہے:

فَعَلَىٰ هَذَا يَكُونُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ لَمْ يَذْكُرْ غَزَوَتَيْنِ، وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمَا الْأَبْوَاءُ وَبُوطُ، وَقَدْ خَفِيَ
عَلَيْهِ لِصَغَرِ سِنِّهِ، وَيُؤَيِّدُهُ مَا فِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ غَزْوَةٍ كَانَتْ أَوْلَا؟ قَالَ: ذَاتُ
الْعُسَيْرَةِ أَوْ الْعُسَيْرَةِ. وَكَانَتْ الْأَبْوَاءُ وَبُوطُ قَبْلَ ذَلِكَ.¹³

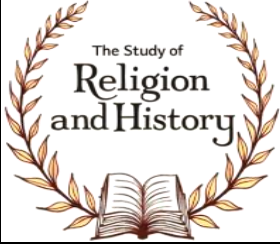
ترجمہ: "زید بن ارقم نے انیس غزوات کا ذکر کیا کیونکہ ان کے علم میں اتنی ہی تھیں، اور جابر نے اکیس کا ذکر کیا کیونکہ انہوں نے دو مزید کا اضافہ کیا جو پہلے ہوئی تھیں۔ یہ اس طرح ممکن ہے کہ زید بن ارقم نے ان دو غزوات کا ذکر اس لیے نہیں کیا کہ وہ ان میں شریک نہ تھے یا ان کے علم میں نہ آئیں۔"

2. اختلاف کے علمی فوائد

یہ اختلاف دراصل متعدد علمی فوائد کا حامل ہے:

اول: تاریخ کے تعین میں معاونت

¹³ ابن حجر العسقلانی، أحمد بن علی۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری۔ کتاب المغازی، باب کم غزا النبی ﷺ۔ دار المعرفۃ، بیروت۔ جلد 7،



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

یہ اختلاف ہمیں بتاتا ہے کہ غزوات کے تعین میں صحابہ کرام کے درمیان بھی اختلاف ہو سکتا ہے، اور یہ اختلاف ان کے علم کے درجات کی عکاسی کرتا ہے۔

دوم: اجتہاد کی گنجائش

یہ موضوع بتاتا ہے کہ سیرت کے مسائل میں محدثین اور مؤرخین کے نزدیک اجتہاد کی گنجائش ہے۔

سوم: تطبیق کی اہمیت

اس اختلاف کے ذریعے محدثین کے تطبیقی اصولوں کو سمجھا جاسکتا ہے، جو کتب حدیث کی دیگر متعارض روایات کے لیے بھی رہنما ہیں۔

چہارم: صحابہ کی عدالت کا اثبات

یہ اختلاف صحابہ کرام کی عدالت پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ یہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔

3. اس اختلاف سے متعلق اہم نکتہ

حافظ ابن حجر نے "فتح الباری" میں یہ بھی لکھا ہے:

"وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنْ عَدَدِ الْمَغَازِي فَلَا يُعَدُّ اخْتِلَافًا حَقِيقِيًّا بَلْ هُوَ اخْتِلَافٌ فِي الْعَدِّ وَعَدْمِهِ"¹⁴

ترجمہ: "غزوات کی تعداد میں جو اختلاف ہے، وہ حقیقی اختلاف نہیں بلکہ شمار کرنے اور نہ کرنے کا اختلاف ہے۔"

خلاصہ ابحاث

کتب حدیث و سیرت میں غزوات کی تعداد کے بارے میں موجود اختلاف کو اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں:

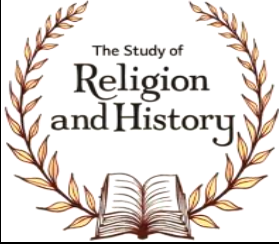
1. اعداد کا ظاہری تضاد: صحابہ کرام سے مروی اعداد (15، 16، 17، 19، 21) اور مؤرخین کے اعداد (24، 25،

26، 27، 29) کے درمیان ظاہری تضاد ہے۔

2. اختلاف کی اصل وجوہات:

- غزوہ کی تعریف میں اختلاف (قتال والے یا تمام)

¹⁴ ابن حجر العسقلانی، فتح الباری شرح صحیح البخاری، دار المعرفۃ، بیروت، جلد 7، صفحہ 280۔



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

- صحابہ کی عمروں اور شرکت کے ادوار کا فرق

- متقارب الوقائع کو ایک شمار کرنے یا الگ الگ شمار کرنے کا اختلاف

- سریوں کو غزوات میں شامل کرنے یا نہ کرنے کا اختلاف

3. ترجیحی موقف: اکثر محققین کے نزدیک وہ عدد ترجیح رکھتا ہے جو حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے مروی ہے (اکیس)،

کیونکہ جابرؓ نے ہجرت کے بعد سے تمام غزوات میں شرکت کی اور ان کی روایت میں ان دو غزوات کا اضافہ کیا گیا جو زید بن ارقمؓ کے علم میں نہیں تھیں۔

4. مؤرخین کا موقف: امام ابن سعد اور امام واقدی کے نزدیک غزوات کی تعداد ستائیس ہے، جبکہ امام ابن اسحاق کے

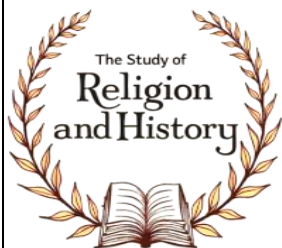
نزدیک چھیس ہے۔ یہ فرق بھی ان کے شمار کے طریقہ کار اور مصادر کے فرق کی بناء پر ہے۔

5. حقیقت مسئلہ: یہ اختلاف حقیقی تضاد نہیں بلکہ شمار کے طریقہ کار میں فرق ہے۔ تمام مآخذ اس بات پر متفق ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں کل جنگی مہمات (غزوات و سرايا) کی تعداد تقریباً 100 کے لگ بھگ ہے، جن میں سے آپ نے خود 27 مہمات میں شرکت فرمائی، اور ان میں سے 9 میں قتال ہوا۔

اس تحقیق سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ میں محدثین اور مؤرخین کے

درمیان یہ اختلافات دراصل تکامل علمی کا حصہ ہیں، جو ہمیں واقعات کی بہتر تفہیم اور ان کی صحیح ترتیب تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔



THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : [3006-3329](#)

ISSN E : [3006-3337](#)

حواله جات

1. امام محمد بن اسماعيل البخارى - * الجامع الصحيح * - كتاب المغازى، باب كم غزا النبي ﷺ - دار ابن كثير، دمشق، 1423 هـ - (احاديث: 3949، 4202، 4473)
2. امام مسلم بن الحجاج النيشاپورى - * الجامع الصحيح * - كتاب الجهاد والسير - دار الحضارة، رياض، 1436 هـ - (احاديث: 1254، 1813، 1814، 1815)
3. امام محمد بن اسحاق - * السيرة النبوية * - تحقيق: محمد حميد الله - مركز الملك فيصل للبحوث والدراسات الإسلامية، رياض، 1396 هـ -
4. امام محمد بن سعد - * الطبقات الكبرى * - دار صادر، بيروت -
5. حافظ احمد بن علي ابن حجر العسقلاني - * فتح الباري شرح صحيح البخارى * - دار المعرفة، بيروت، 1379 هـ - (جلد 7، صفحہ 280؛ جلد 8، صفحہ 154)
6. امام محمد بن عيسى الترمذى - * جامع الترمذى * - كتاب السير - دار احياء التراث العربى، بيروت -
7. امام احمد بن شعيب النسائى - * سنن النسائى * - كتاب الجهاد - دار المعرفة، بيروت، 1411 هـ -
8. امام ابو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك - * كتاب الجهاد * - تحقيق: نزه حماد - المؤسسة السعيدية، رياض، 1404 هـ -
9. امام ابو عوانه الاسفرائينى - * مستخرج ابى عوانه * - دار المعرفة، بيروت، 1419 هـ - (جلد 4، صفحہ 361)
10. علامه شمس الدين الذهبي - * تاريخ الإسلام * - دار الكتب العربى، بيروت، 1407 هـ - (جلد 29، صفحہ 101)